NSW GOVERNMENT

NSW میں COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) کے متعلق معلومات

تبدیلیوں کی تاریخ 25 مارچ 2021

اس معلوماتی پرچے میں دی گئی معلومات صرف COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس ویکسین کورس میں دو ڈوزیں لگتی ہیں۔ پہلی ڈوز کے تقریباً 12 ہفتے بعد دوسری ڈوز لگتی ہے۔ ویکسین آپ کی اوپری بازو میں لگائی جائے گی۔

میرے لیے COVID-19 ویکسین لگوانا کیوں اہم ہے؟

COVID-19 لگنا خطرناک ہو سکتا ہے اور اس کے نتیجے میں موت، ہسپتال میں داخلہ ضروری بنانے والی بیماری اور/یا تادیر رہنے والی پیچیدگیاں ہو سکتی ہیں بالخصوص معمّر لوگوں کو یا ان لوگوں کو جنہیں پہلے سے طبی مسائل ہوں۔

آپ کو بغیر کسی علامت کے COVID-19 ہو سکتا ہے اور یہ آپ سے آپ کے گھر والوں، دوستوں اور ساتھی کارکنوں کو لگ سکتا ہے جن میں سے کئی لوگوں کے لیے زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔ آپ کے صحتمند ہونے سے آپ کے لیے COVID-19 لگنے کا خطرہ یا اسے آگے دوسروں تک پہنچانے کا خطرہ کم نہیں ہوتا۔

کیا ویکسین مجھے تحفظ دے گی؟

COVID-19 ویکسینیشن آپ کو COVID-19 بیماری لگنے کا امکان بڑی حد تک کم کر دے گی۔ تمام ادویات کی طرح کوئی ویکسین بھی مکمل طور پر مؤثر نہیں ہے۔ آپ کے جسم کو ویکسین سے ملنے والا تحفظ بڑھانے میں چند ہفتے لگتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ویکسین لگوانے کے باوجود COVID-19 ہو سکتا ہے لیکن ان کی بیماری کم شدید ہونی چاہیے۔

کیا یہ ویکسین محفوظ ہے؟

COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) کو کئی دہ ہزار لوگوں پر مشتمل بڑے کلینیکل مطالعات میں محفوظ پایا گیا ہے۔ دنیا بھر میں کئی ملین لوگوں کو یہ ویکسین لگنے کے بعد حفاظت کے حوالے سے بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ اینافلیکسس شدید الرجک ردعمل کی قسم ہے جو ویکسین لگنے کے بعد کافی تیزی سے ہو سکتا ہے۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) کے بعد اینافلیکسس شاذونادر ہوتا ہے۔ جنوری 2021 میں برطانیہ کے ویکسینیشن پروگرام کے تحت COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) پر اینافلیکسس کی جو شرح رپورٹ کی گئی تھی، وہ ہر ایک ملین ڈوزیں لگنے کے بعد 1 کیس تھا۔

حال ہی میں دوسرے ملکوں سے COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگنے کے بعد ایک غیر معمولی اور مخصوص قسم کی خون جمنے کی بیماری (cerebral venous sinus thrombosis; CVST) کی اطلاعات ملی ہیں۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہے کہ آیا اس کیفیت کا ویکسینیشن سے کوئی تعلق ہے۔ بیرون ملک CVST کے رپورٹ کیے جانے والے کیسوں میں سے اکثر میں یہ بیماری COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگنے کے 4 سے 14 دن بعد ہوئی اور یہ شاذونادر ہی واقع ہوئی (ویکسین کی 10 لاکھ ڈوزیں لگانے کے بعد 8 عدد تک کیس)۔ ان مریضوں کےسلسلے میں مزید چھان بین جاری ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ آیا ویکسینیشن سے تعلق ہونے کا امکان ہے۔ اب تک آسٹریلیا میں ویکسینیشن کے سلسلے میں CVST کا کوئی کیس ریکارڈ نہیں کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر COVID-19 ویکسین کےفوائد کو اس ممکنہ خطرے کی نسبت کہیں زیادہ سمجھا جاتا ہے۔

کیا ویکسین مجھ سے قریب رہنے والے لوگوں کو تحفظ دے گی؟

یہ شواہد کم واضح ہیں کہ COVID-19 ویکسین آپ سے دوسروں کو وائرس لگنے کا خطرہ کتنا کم کرتی ہے۔ یہ غالب امکان ہے کہ ویکسین لگوانے والے شخص کو اگر انفیکشن ہو تو یہ کم شدید ہو گا اور اور ویکسین لگوانے والوں سے ان کے دوستوں اور گھر والوں اور ان کی نگہداشت میں موجود لوگوں کو انفیکشن لگنے کا خطرہ کم ہو گا۔ تاہم کچھ ویکسین لگوانے والوں کو بھی ہلکی بیماری ہو سکتی ہے یا علامات کے بغیر انفیکشن ہو سکتا ہے اور ان سے یہ وائرس دوسروں کو لگ سکتا ہے۔

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021

مجھے کونسے ضمنی اثرات کی توقع کرنی چاہیے؟

تمام ادویات کی طرح ویکسینز کے بھی ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) کے ضمنی اثرات بالعموم ہلکی تا درمیانی نوعیت کے اور تھوڑی دیر رہنے والے ہوتے ہیں، اور یہ ہر شخص میں ظاہر نہیں ہوتے۔ ضمنی اثرات کی وجہ سے کچھ لوگوں کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے لیکن ان سے پتہ چلتا ہے کہ غالباً آپ کا مدافعتی نظام ردّعمل دکھا رہا ہے۔ دوسری ڈوز کے بعد اس ویکسین کے ضمنی اثرات ظاہر ہونے کا امکان کم ہوتا ہے اور یہ کم عمر لوگوں میں زیادہ عام ہیں۔

ویکسین لگنے کے بعد 1 سے 2 دنوں میں ظاہر ہونے والے بہت عام ضمنی اثرات میں یہ شامل ہیں:

- بازو میں انجیکشن کی جگہ پر درد، زیادہ حسّاس ہونا یا سوجن
- تھکن محسوس کرنا
- عمومی خرابئ طبیعت
- سر میں درد
- پٹھوں میں عمومی درد
- بخار
- کپکپی
- جوڑوں میں درد
- متلی۔

یہ علامات بالعموم چند دنوں میں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر آپ کو ویکسین لگنے کے بعد علامات پیش آئیں تو آپ بہتر محسوس کرنے کے لیے پیراسیٹامول یا ibuprofen کی نارمل ڈوز لے سکتے ہیں اور آرام کر سکتے ہیں۔ آپ کو ویکسین لگوانے سے پہلے یہ دوائیاں نہیں لینی چاہیئں۔ اگر آپ کو فکر ہو یا بخار جلد دور نہ ہو تو آپ ڈاکٹر سے مشورہ کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اس بات کا اشارہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے بخار کی وجہ کچھ اور ہے۔

کسی بھی دوسری ویکسین کی طرح، اگر آپ کی علامات چند دن سے زیادہ جاری رہیں، علامات بگڑتی ہوئی معلوم ہوں یا آپ کو فکر ہو تو اپنے عام معالج یا ویکسینیشن پرووائیڈر سے بات کریں۔

اگر آپ کسی ماہر صحت سے مشورہ طلب کریں تو انہیں اپنی ویکسینیشن کے بارے میں ضرور بتائیں (انہیں اپنا ویکسینیشن ریکارڈ دکھائیں) تاکہ وہ آپ کی کیفیت درست طور پر جانچ سکیں۔

جن کیفیات پر ویکسین کے ضمنی اثرات ہونے کا شبہ ہو، آپ ان کی رپورٹ اپنی مرضی پر منحصر AusVaxSafety SMS سروے میں بھی کر سکتے ہیں جو شاید آپ کو ملے، یا آپ **1300 134 237** پر NPS MedicineWise Adverse Medicine Events line کو فون کر کے (صبح 8 بجے سے رات 8 بجے، پیر تا اتوار) یا TGA کی ویب سائیٹ پر آن لائن رپورٹ کر سکتے ہیں۔

چاہے آپ کو پہلی ڈوز کے بعد کچھ عام علامات پیش آئیں تو بھی آپ کے لیے دوسری ڈوز لینا ضروری ہو گا۔ اگرچہ آپ کو پہلی ڈوز سے کچھ تحفظ ملنا چاہیے، یہ تحفظ دوسری ڈوز لیے بغیر شاید برقرار نہ رہے۔ دوسری ڈوز آپ کو زیادہ قوی اور تادیر تحفظ دینے کے لیے ضروری ہے۔

کن لوگوں کو ویکسین نہیں دی جا سکتی؟

بہت کم تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہیں COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) نہیں دی جا سکتی – ان میں مندرجہ ذیل لوگ شامل ہیں:

- جن لوگوں کو ویکسین کی پچھلی ڈوز کے بعد انافلیکسس (شدید الرجک ردعمل کی ایک قسم) ہو چکا ہے۔
- جن لوگوں کو ویکسین کے کسی جزو پر انافلیکسس ہو چکا ہے (اس میں polysorbate 80 سے ردعمل بھی شامل ہے جو بہت کم پائی جانے والی الرجی ہے)۔ ویکسین کے اجزا کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی صارفین کے لیے پراڈکٹ کے متعلق معلومات پڑھیں۔
- جن لوگوں کو دماغ کی وریدوں میں خون جمنے کی ایک مخصوص قسم کی بیماری رہی ہو جسے cerebral venous sinus thrombosis (CVST) کہتے ہیں یا جنہیں heparin induced thrombocytopenia (HIT) رہا ہو۔ HIT مدافعتی نظام کی پیچیدگی ہے جو ہیپارین کے ساتھ علاج کی وجہ سے ہوتی ہے اور پلیٹلیٹس کہلائے جانے والے ذرّات کے فعل کو متاثر کرتی ہے۔

کیا دوسری الرجیاں رکھنے والے لوگ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca (ChAdOx1-S) لگوا سکتے ہیں؟

الرجی رکھنے والے تقریباً سبھی لوگ COVID-19 کی ویکسین لگوا سکتے ہیں۔ اس میں غذائی الرجیوں، دمے یا موسم بہار کی الرجی میں مبتلا لوگ شامل ہیں۔ جن لوگوں کو کسی مخصوص COVID-19 ویکسین پر یا COVID-19 ویکسین کے کسی جزو پر انافلیکسس (ایک قسم کا شدید الرجک ردّعمل) ہو چکا ہے، انہیں اس ویکسین کی ایک اور ڈوز نہیں لینی چاہیے۔ ممکن ہے انہیں کسی اور برانڈ کی COVID-19 ویکسین لگ سکتی ہو۔

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021

کچھ لوگوں کے لیے ویکسین لگانے سے پہلے احتیاطی تدابیر ضروری ہو سکتی ہیں جیسے الرجی کے ماہر سے مشورہ کرنا، ایسے ادارے میں ویکسین لگوانا جہاں طبی عملہ ہو اور جہاں ویکسین لگنے کے بعد کم از کم 30 منٹ تک نظر رکھی جائے۔

یہ مندرجہ ذیل گروہوں کے لوگوں کے سلسلے میں درست ہے:

- وہ لوگ جنہیں COVID-19 ویکسین کی ڈوز کے بعد الرجک ردّعمل ہونے کا شک پایا گیا ہو
- وہ لوگ جنہیں COVID-19 ویکسین کے کسی جزو پر الرجک ردّعمل (اینافلیکسس کے علاوہ) ہوا ہو
- وہ لوگ جنہیں دوسری ایسی ویکسینز یا ادویات پر اینافلیکسس ہو چکا ہے (انجیکشن یا منہ کے راستے لی جانے والی ادویات سمیت) جن کا کوئی جزو COVID-19 ویکسین کے ساتھ مشترک ہونے کا امکان ہے (جیسے Comirnaty کا جزو polyethylene glycol یا COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کا جزو polysorbate 80)
- وہ لوگ جنہیں ماسٹ سیل ایکٹیویشن (فوری الرجی کا خلیاتی ردّعمل) کا مرض ہو۔

اگر مجھے خون جمنے کا مسئلہ رہ چکا ہو تو؟

جن لوگوں کو خون جمنے کی کیفیات رہ چکی ہوں، ان کے لیے COVID-19 ویکسینیشن کے بعد خون جمنے کے خطرے میں عمومی اضافے کےکوئی شواہد نہیں پائے جاتے۔ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca کا مشورہ اب بھی ان لوگوں کو دیا جا رہا ہے جنہیں خون جمنے کی کیفیات رہ چکی ہیں، سوائے ان کے جنہیں مندرجہ بالا CVST اور HIT کی مخصوص کیفیات رہ چکی ہیں۔ یہ حفظ ماتقدّم کے طور کیا جا رہا ہے جب تک کہ ہمیں بیرون ملک رپورٹ کیے جانے والے CVST کے کیسوں کی چھان بین سے مزید معلومات حاصل نہ ہو جائیں۔

جن لوگوں کو گہرائی میں واقع وریدوں میں خون جمنے یا پھیپھڑوں کی شریانوں میں بندش کا مسئلہ رہ چکا ہو؛ جن لوگوں کے لیے خون جمنے کے خطرے والے عوامل ہوں (جیسے مانع حمل گولیوں کا استعمال یا تمباکونوشی)؛ جن لوگوں کو thrombocytopenia ہو (پلیٹلیٹس نامی ذرّات کی کمی جو خون جمنے کی کیفیات کے ساتھ واقع ہو سکتی ہے)؛ جن لوگوں کو خون جمنے کی دوسری معلوم بیماریاں ہوں؛ جو لوگ خون پتلا کرنے والی دوائیاں (جیسے warfarin) لے رہے ہوں اور جن لوگوں کو دل اور خون کی نالیوں کی بیماری رہ چکی ہو (جیسے دل کا دورہ یا سٹروک)، وہ سب ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

اور دوسرے طبی مسائل رکھنے والے لوگوں کو کیا کرنا چاہیے؟

بعض طبی مسائل یا مندرجہ ذیل حالات رکھنے والے لوگوں کو اپنے معالج یا ویکسینیشن پرووائیڈر کے ساتھ COVID-19 ویکسین لگوانے کے بہترین وقت پر بات کرنی چاہیے۔ ممکن ہے آپ کو ابھی ویکسین لگ سکتی ہو یا آپ کو ٹھہر کر ویکسین لگوانے کا مشورہ دیا جا سکتا ہے یا آپ ٹھہر کر ویکسین لگوانے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس میں یہ حالات شامل ہیں کہ:

- آپ کی طبیعت خراب ہو یا آپ کو اپنی اپائنٹمنٹ سے پہلے بخار ہو
- آپ حاملہ ہوں
- آپ کو خون بہنے کی بیماری ہو یا آپ خون پتلا کرنے والی دوائیاں لے رہے ہوں
- آپ کا مدافعتی نظام کمزور ہو (immunocompromise) یا آپ ایسی دوائیاں لیتے ہوں جو آپ کے مدافعتی نظام کو دباتی ہوں
- آپ کو پہلے COVID-19 کی تشخیص ہو چکی ہو۔

اس ویکسین میں ایسا وائرس نہیں ہوتا جو جسم کے اندر اپنی تعداد بڑھا سکے اس لیے یہ مدافعتی نظام کی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے لیے محفوظ ہے لیکن شاید یہ اتنا اچھا اثر نہ کرے۔

براہ مہربانی اپنی طبی کیفیات اور دوائیوں کے بارے میں اپنے معالج یا ویکسینیشن پرووائیڈر کے ساتھ اپنی پہلی ویکسینیشن اپائنٹمنٹ پر جانے سے پہلے یا پہلی اپائنٹمنٹ کے دوران بات کریں۔

اگر میں حاملہ ہوں، یا میرا خیال ہو کہ میں حاملہ ہو سکتی ہوں یا میں بچے کو دودھ پلا رہی ہوں تو؟

اگر آپ بچے کو دودھ پلا رہی ہوں تو آپ COVID-19 کی ویکسین AstraZeneca لگوا سکتی ہیں۔ دودھ پلانے والی خواتین میں اس ویکسین کے حوالے سے حفاظت کی کوئی تشویش ہونے کی توقع نہیں ہے۔

اگر آپ حاملہ ہیں تو آپ کو اپنے معالج یا ویکسینیشن پرووائیڈر سے ویکسینیشن کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ بہت سی نئی ادویات اور ویکسینز کی طرح اس ویکسین کو ابھی حاملہ خواتین میں ٹیسٹ نہیں کیا گیا۔ اس ویکسین کا مشورہ حمل کے دوران معمول میں نہیں دیا جاتا لیکن کچھ حاملہ خواتین تب ویکسین لگوانے کا انتخاب کر سکتی ہیں جب ویکسین لگوانے کے ممکنہ خطرات کی نسبت فوائد زیادہ ہونے کا امکان ہو۔

ایسے کوئی شواہد نہیں ہیں کہ COVID-19 کی ویکسین لگوانے کے بعد حاملہ ہونے والی خواتین کے لیے ایسی پیچیدگیوں کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے جن کی وجہ سے ان کا حمل یا بچے کی صحت متاثر ہوتی ہے۔

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021

حاملہ، دودھ پلانے والی یا حاملہ ہونے کا ارادہ رکھنے والی خواتین کے لیے COVID-19 ویکسینیشن کے فیصلے میں مدد دینے والے وسیلے سے آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا حمل کے دوران COVID-19 کی ویکسین لگوانا آپ کے لیے درست ہے۔

اگر آپ کو ویکسین لگوانے کے بعد اپنے حاملہ ہونے کا علم ہو تو آپ کو کچھ مختلف کرنے کی ضرورت نہیں اور آپ حمل کے دوران معمول کی نگہداشت جاری رکھ سکتی ہیں۔ ویکسین میں ایسا وائرس شامل نہیں جو آپ کے جسم میں اپنی تعداد بڑھا سکتا ہو لہذا یہ آپ یا آپ کے بچے کے لیے انفیکشن کا باعث نہیں بن سکتی۔ دودھ پلانے والی یا حاملہ ہونے کا ارادہ رکھنے والی خواتین کے لیے یہ ویکسین لگوانا محفوظ ہے۔

کیا میں ویکسین لگوانے کے بعد کام پر واپس جا سکتا/سکتی ہوں؟

اکثر لوگوں کو ویکسین لگوانے کے بعد کام پر واپس جانے کے قابل ہونا چاہیے کیونکہ انہیں صرف ہلکی علامات ہوں گی۔ اگر آپ کا بازو دکھنے لگے تو آپ کو بھاری وزن اٹھانا مشکل لگ سکتا ہے۔ اگر آپ کی طبیعت خراب ہو یا آپ کو زیادہ تھکن ہو تو آپ کو طبیعت ٹھیک ہو جانے تک گھر میں رہنا اور آرام کرنا چاہیے۔ ویکسین لگوانے کے بعد اکثر علامات صرف 1 سے 2 دن رہیں گی۔

ویکسین کی وجہ سے گلے میں درد/خراش، کھانسی، ناک بہنے یا ناک بند ہونے، چکھنے یا سونگھنے کی حسّ ختم ہونے جیسی نظامِ تنفّس کی علامات پیش آنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر آپ کو ان میں سے کوئی نظامِ تنفّس کی علامت پیش آئے تو آپ کو فوراً COVID-19 کا ٹیسٹ کروانا چاہیے اور تب تک سب سے الگ ہو کر گھر میں رہنا چاہیے جب تک آپ کا منفی نتیجہ نہ آ جائے۔ آپ کو اپنے آجر کو بھی بتانا چاہیے۔

اگر آپ کو ویکسین کے بعد کچھ دوسری علامات پیش آئیں جیسے تھکن، سر میں درد، پٹھوں یا جوڑوں میں درد، کپکپی یا بخار لیکن نظامِ تنفّس کی کوئی علامت نہ ہو، اور یہ علامات آپ کو ویکسین لگنے کے بعد 48 گھنٹوں سے زیادہ نہ رہیں تو آپ کو شاید COVID-19 کا ٹیسٹ کروانے یا خود کو سب سے الگ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ اگر علامات توقع سے زیادہ خراب ہوں یا 48 گھنٹوں سے زیادہ دیر رہیں تو آپ کو COVID-19 کا ٹیسٹ کروانا چاہیے اور اپنے ٹیسٹ کا منفی نتیجہ آنے تک گھر میں سب سے الگ ہو کر رہنا چاہیے۔ آپ کو اپنے آجر کو بھی بتانا چاہیے اور ٹیسٹنگ کی ضرورت کے حوالے سے مقامی صحت عامّہ کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ اس رہنمائی میں تبدیلی آ سکتی ہے۔

اگر ویکسین لگوانے کے بعد مجھے نظامِ تنفّس کی کوئی علامات پیش آئیں تو؟	مجھے کیا کرنا چاہیے؟
نظامِ تنفّس کی علامات میں یہ شامل ہو سکتی ہیں: • کھانسی • گلے میں درد یا خراش • ناک بہنا یا ناک بند ہونا • چکھنے یا سونگھنے کی حسّ ختم ہو جانا • سانس لینے میں مشکل	آپ کو ویکسین سے COVID-19 نہیں لگ سکتا۔ تاہم چونکہ یہ ایسی علامات ہیں جو COVID-19 ہو سکتی ہیں، آپ کو اپنا ٹیسٹ کروانا چاہیے اور منفی نتیجہ آنے تک خود کو سب سے الگ رکھیں، چاہے آپ کو پچھلے دو دنوں میں ویکسین لگی ہو یا نہ لگی ہو۔
اگر مجھے ویکسین لگوانے کے بعد COVID-19 کی کوئی دوسری عمومی علامات پیش آئیں تو؟	**مجھے کیا کرنا چاہیے؟**
ویکسین لگوانے کے بعد عمومی علامات ہلکی تا درمیانی نوعیت کی ہو سکتی ہیں اور ان میں یہ شامل ہو سکتی ہیں: • تھکن • سر میں درد • پٹھوں یا جوڑوں میں درد • کپکپی یا بخار • متلی کچھ لوگوں کو یہ علامات بھی پیش آ سکتی ہیں: • انجیکشن لگنے کی جگہ پر درد/سوجن • انجیکشن لگنے کی جگہ پر سرخی	اگر آپ کی طبیعت خراب ہو تو گھر میں رہیں۔ اگر آپ کو ویکسین لگنے کے بعد علامات پیش آئیں تو آپ بہتر محسوس کرنے کے لیے پیراسیٹامول یا ibuprofen کی نارمل ڈوز لے سکتے ہیں اور آرام کر سکتے ہیں۔ آپ کو COVID-19 کا ٹیسٹ کروانے کی ضرورت نہیں ہے، سوائے ان صورتوں کے: • آپ کو نظامِ تنفّس کی علامات میں سے کوئی بھی علامت پیش ہو جیسے کھانسی یا گلے میں درد یا خراش، یا • اپنی پہلی یا دوسری ڈوز لگوانے کے بعد **48 گھنٹوں سے زیادہ وقت** عمومی علامات رہیں، یا • جب یہ علامات اس سے زیادہ شدید ہوں جس کی توقعّ ویکسین لگوانے کے بعد کی جاتی ہے، یا • آپ کو بتایا جائے کہ آپ COVID-19 میں مبتلا کسی شخص کے ساتھ واسطے میں رہے ہیں اور آپ کو صحت عامّہ کے عملے سے ٹیسٹ کروانے کے لیے کہا جائے۔

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021

کیا ویکسین لگوانے کے بعد بھی مجھے COVID-19 ہو سکتا ہے؟

کوئی ویکسین مکمل طور پر مؤثر نہیں ہے لہذا COVID-19 ویکسین لگوانے کے بعد بھی آپ کو COVID-19 ہونے کا امکان رہتا ہے۔ اگر آپ کو ویکسین کی پہلی یا دوسری ڈوز کے فوراً بعد کے 48 گھنٹوں کے علاوہ کسی وقت COVID-19 کی کوئی بھی عمومی علامت پیش آئے تو اپنا منفی نتیجہ آنے تک گھر میں رہیں۔ اگر آپ کو کسی بھی وقت نظامِ تنفّس کی کوئی بھی علامت پیش آئے تو آپ کو فوراً اپنا ٹیسٹ کروانا چاہیے اور سب سے الگ ہو جانا چاہیے۔

کیا مجھے ویکسین سے COVID-19 یا فلو ہو سکتا ہے؟

آپ کو ویکسین سے COVID-19 یا فلو نہیں ہو سکتا لیکن آپ کو ویکسین لگوانے کے بعد ابتدائی چند دنوں میں تھکن، ٹھنڈ لگنے کی کپکپی اور پٹھوں میں درد جیسی ہلکی علامات پیش آ سکتی ہیں۔ اگر آپ کا آجر معمول میں COVID-19 سکریننگ ٹیسٹ کا انتظام کرتا ہے تو براہ مہربانی یہ ٹیسٹ کروانا جاری رکھیں۔

مجھے کب اپنی COVID-19 ویکسینیشن اپائنٹمنٹ پر نہیں جانا چاہیے؟

آپ کو ان صورتوں میں اپنی COVID-19 ویکسینیشن اپائنٹمنٹ پر نہیں جانا چاہیے کہ:

- آپ اس وقت حاملہ ہوں اور ابھی آپ نے کسی معالج کے ساتھ ویکسینیشن کے متعلق بات چیت نہ کی ہو
- ویکسینیشن کلینک یا آپ کے معمول کے معالج نے آپ کو اس وقت COVID-19 ویکسین نہ لگوانے کی ہدایت کی ہو
- آپ نے اپنی اپائنٹمنٹ سے پہلے کے 14 دنوں میں کوئی اور ویکسین جیسے فلو ویکسین لگوائی ہو
- آپ کی طبیعت خراب ہو یا آپ کو بخار ہو
- آپ کو ایسی کوئی بھی علامات پیش آئیں جو COVID-19 کی وجہ سے ہو سکتی ہیں چاہے یہ کتنی ہی ہلکی ہوں
- آپ پچھلے 14 دنوں میں COVID-19 کی موجودگی والے کسی مقام پر گئے ہوں یا آپ COVID-19 کے کسی کیس کے قریبی کانٹیکٹ ہوں یا آپ COVID-19 ٹیسٹ کے نتیجے کا انتظار کر رہے ہوں۔

مجھے اپنی COVID-19 ویکسینیشن اپائنٹمنٹ پر کیا ساتھ لے جانا چاہیے؟

- باتصویر شناخت نامہ اور ایمپلائی آئی ڈی (اگر آپ کو آپ کے کام کی نوعیت کی وجہ سے ویکسین مل رہی ہو تو)
- اگر آپ کے پاس میڈی کیئر کارڈ ہو تو یہ کارڈ (اس کے بغیر بھی آپ کو ویکسین مل سکتی ہے)
- اپنے ہر طبی مسئلے کے متعلق معلومات، بالخصوص اگر آپ کو الرجیاں یا خون بہنے کی بیماری یا خون جمنے کی بیماری ہو یا آپ خون پتلا کرنے والی دوائیاں لے رہے ہوں۔
- اگر آپ کو پہلے COVID-19 کی کوئی ویکسین لگ چکی ہو تو اس کے متعلق معلومات (ویکسین برانڈ اور ویکسین لگنے کی تاریخ)۔

اپنی پہلی ویکسینیشن کے بعد مجھے کیا کرنا چاہیے؟

اپنی دوسری اپائنٹمنٹ پر پہنچنے کی منصوبہ بندی کریں جو آپکی پہلی ڈوز کے تقریباً 12 ہفتے بعد ہونی چاہیے۔ قوی، دیرپا تحفظ حاصل کرنے کے بہترین موقع کے لیے اس وقت کے آس پاس ویکسین کی دوسری ڈوز لگوانا اہم ہے۔

دوسری ڈوز لینے کے لیے اپنی اگلی اپائنٹمنٹ پر ضرور پہنچیں تاکہ آپ کے لیے اچھا تحفظ یقینی ہو جائے۔

اگر اپائنٹمنٹ کے دن میری طبیعت ٹھیک نہ ہو تو؟

اگر اپائنٹمنٹ کے دن سے عین پہلے یا اس دن آپ کی طبیعت خراب ہو یا آپ کو بخار ہو تو ویکسین لگوانے کے لیے تب تک انتظار کر لینا بہتر ہے جب آپ ٹھیک ہو جائیں۔ اگر اپنی دوسری ڈوز کے وقت پر آپ کی طبیعت خراب ہو تو آپ کو اس کے لیے جلد از جلد دوبارہ وقت حاصل کرنا چاہیے۔ اگر آپ خود کو سب سے الگ رکھ رہے ہوں یا COVID-19 ٹیسٹ کے نتیجے کا انتظار کر رہے ہوں تو آپ کو اپائنٹمنٹ پر نہیں آنا چاہیے۔

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021

کیا ویکسین لگوانے کے بعد بھی مجھے COVID-19 کی روک تھام کی تمام ہدایات پر عمل کرنا ہو گا؟

ویکسین کی دو ڈوزیں آپ کے لیے COVID-19 سے شدید بیمار ہونے کا امکان کم کر دیں گی۔ کوئی ویکسین بھی مکمل طور پر مؤثر نہیں ہے۔ آپ کے جسم کو تحفظ حاصل کرنے میں کچھ ہفتے لگیں گے۔

آپ کو اب بھی اپنے کام کے مقام پر رہنمائی اور صحت عامّہ کے لیے عمومی رہنمائی پر عمل کرنا ہو گا جس میں درست ذاتی حفاظتی سازوسامان (PPE) پہننا اور کام پر سکریننگ میں شریک ہونا شامل ہے۔

خود کو، اپنے خاندان، دوستوں اور ساتھی کارکنوں کو آئندہ بھی محفوظ رکھنے کے لیے آپ کو کام پر، گھر میں اور باہر COVID-19 کی روک تھام کے اقدامات پر عمل جاری رکھنا چاہیے۔

اگر مجھے فلو کی ویکسین لگ چکی ہو تو کیا مجھے COVID-19 ویکسین کی ضرورت ہے؟

ہاں۔ آپ کو تب بھی COVID-19 ویکسین لگوانی چاہیے جب آپ کو فلو ویکسین لگ چکی ہو کیونکہ فلو ویکسین آپ کو COVID-19 سے محفوظ نہیں رکھے گی۔ فلو ویکسین بالعموم COVID-19 ویکسین کورس سے کم از کم دو ہفتے پہلے یا کم از کم دو ہفتے بعد دی جانی چاہیے۔

کیا میں اپنا ویکسینیشن ریکارڈ حاصل کر سکوں گا/گی؟

تمام COVID-19 ویکسینیشنز کو آسٹریلین امیونائزیشن رجسٹر (AIR) میں ریکارڈ کیا جائے گا۔ یہ قومی قانون کے تحت ایک لازمی تقاضا ہے۔ COVID-19 لگوانے والے لوگ اپنی ویکسینیشن کا ریکارڈ آن لائن Medicare، MyGov یا MyHealthRecord کی سائیٹس پر دیکھ سکتے ہیں۔

مزید معلومات

براہ مہربانی صارفین کے لیے ادویات کے متعلق معلومات کا متعلقہ پرچہ پڑھ کر اپنی ویکسین اور اس کے ممکنہ ضمنی اثرات کے بارے میں مزید تفصیلات حاصل کریں۔

COVID-19 کے متعلق آسٹریلین حکومت کے معلوماتی وسائل بھی دستیاب ہیں۔

جہاں ممکن ہو، آپ کو COVID-19 ویکسینیشن کے بارے میں ہرقسم کی تشویش پر اپنے عام معالج یا ویکسینیشن پرووائیڈر کے ساتھ اپنی ویکسین لگوانے کی اپائنٹمنٹ پر جانے سے **پہلے** بات کرنی چاہیے۔

© NSW Ministry of Health 2021. SHPN (HP NSW) 210183-9

© NSW Ministry of Health. 25 March 2021